Main Bhi Dilli
Ab Sheher Saath Banayenge



# ذرائع معاش: گلی میں ریڑھی لگانے والے (ٹھیلے / کھوکھے / ڈھابے)

Photo credits: Rashmi Choudhary for WIEGO

گلی میں ریڑھی لگانا شہر میں غیر رسمی ذرائع معاش کی نمایاں مثالوں میں سے ایک ہے اور ہمارے شہر کی روزمرہ ثقافت کا ایک بنیادی حصہ ہے۔ لیکن قومی سطح پر ان کے تحفظ کے قوانین کی موجودگی کے باوجود ان کو ہراساں اور بے دخل کیا جاتا ہے۔ ریڑھی لگانے والوں کا مطالبہ ہے ان کو مناسب طور پر تسلیم کیا جائے اور اپنے ذرائع معاش کی خاطر ریڑھی لگانے کے لئے میعاری جگہیں فراہم کی جائیں۔

---

"میں بھی دلی" لوگوں کی مہم ہے جس کا مقصد ایک زیادہ جامع شامل شہر کا تصور پیش کرنا اور شہر کو فعال شہر بنانا ہے۔ یہ سول سوسائٹی کی تنظیموں، سماجی کارکنوں، محققین اور دیگر افراد کا اجتماع ہے جو رہائش، معاش، صنف اور دیگر حقوق کے مختلف امور پر کام کرتا ہے۔

KARACHI URBAN LAB
Translated into Urdu by: Adam Abdullah, Arsam Saleem, Maheen Arif, Muhammad Toheed, Soha Macktoom and supervised by Dr Gulnaz Anjum, at Karachi Urban Lab (KUL), Institute of Business Administration (IBA) – Karachi, Pakistan (http://karachiurbanlab.com/index.html).
@KarachiUrbanLab

# شہر کے پھیری والے

ہندوستان کے مجموعی شہری، ذرائع آمدن میں سے گیارہ فیصد لوگ ڑیڑھی لگانے کے پیشے سے وابستہ ہیں اور یہ غیر رسمی ذرائع معاش کی سب سے زیادہ نمایاں مثالوں میں سے ایک ہے۔ لوگ اس پیشے کی کم سرمایہ کاری اور اپنانے اور چھوڑنے کی آسانی کی وجہ سے اس میں ملوث ہوتے ہیں۔

NASVI کی 2012 کی ایک تحقیق کے مطابق ریڑھی لگانے والوں کی اکثریت کی رہائش اپنی کام کی جگہ سے قریب ہے اور وہ اکثر دن میں آٹھ سے بارہ گھنٹے کام کرتے ہیں اور کچھ اضافی وقت ٹھیلا لگانے اور صاف کرنے میں صرف کرتے ہیں۔

یہ لوگ عمومی طور پر غیر میعاری غیر رسمی گھروں میں رہائش پذیر ہیں جہاں وہ اپنا سامان اسٹور اور تیار کرتے ہیں۔

ریڑھی لگانے والے افراد کی آمدنی محض روزمرہ گزارے کے لئے ہی کافی ہو پاتی ہے اور وہ عموماً پیسوں کی بچت نہیں کر پاتے۔

| 30% | 3.5- 4 lakh | 2.5 % |
|---|---|---|
| 30٪ ریڑھی لگانے والے افراد خواتین ہیں۔ | دہلی کے 3.5-4 لاکھ افراد ریڑھی لگاتے ہیں۔ | دہلی کی کم از کم 2.5٪ آبادی ریڑھی لگاتی ہے SY Law کے مطابق |

# شہر میں شراکت

| | | |
|---|---|---|
| ٹیکسز کے ذریعے ریاست کے لئے آمدنی کا ذریعہ | دیگر اشیاء اور خدمات کی طلب پیدا کرنا جو کہ وسیع تر فراہمی کے سلسلے کا ایک اہم حصہ ہے۔ | فیملی کے لئے آمدنی کا مرکزی ذریع |
| شہر کے غیر مرکزی علاقوں میں اشیاء اور خدمات کی فراہمی اور مقامی طور پر اشیاء کی حصولی کی وجہ سے ماحول دوست | شہر کے غریب طبقے کے لئے سستے داموں اشیاء کی فراہمی | شہر کی سماجی اور ثقافتی زندگی میں کلیدی کردار، شہر میں تحفظ اور رسائی میں اضافہ |

# بنیادی مسائل

## ریڑھی والوں کے مسائل

### بے دخلی

1۔ قوانین کی موجودگی کے باوجود عدالتیں بے دخلی کے سلسلوں کو برقرار رکھتی ہیں۔

2۔ شہر کی صفائی، ماسٹر پلان کی خلاف ورزی، ٹریفک جام وغیرہ کو وجہ بتایا جاتا ہے۔

3۔ شہر کے دور دراز اور نامناسب علاقوں میں منتقلی

### عوامی مقامات پر قبضہ باز تصور کئے جانا:

- شور شرابہ اور ٹریفک جام کی وجہ بننے کا الزام
- کھانے کی ریڑھوں کو جگہ کے لئے مضر صحت سمجھا جاتا ہے۔

### کام کے نامناسب حالات:

1۔ بنیادی سہولتیں جیسے، بجلی، صاف بیت الخلاء، صفائی کے مناسب انتظام اور پینے کے صاف پانی کا فقدان

2۔ مالکانہ رہائشی حقوق کا عدم تحفظ

3۔ نامناسب حفاظتی اقدام

### ہراسانی اور رشوت:

مقامی پولیس روزانہ کی بنیاد پر بھتہ خوری

### مارکیٹوں کی عدم تسلیم:

1۔ مقامی بازاروں کے فروغ میں کمی

ورثہ قرار دیئے گئے بازاروں کی عدم تسلیم اور عدم تحفظ

### قانون کی ناکامی:

1۔ غیر مناسب عمل درآمد، ٹاؤن وینڈنگ کمیٹی کی تشکیل میں دیری اور سروے میں بے قاعدی

2۔ عدالتیں بے دخلی کی مسلسل اجازت دیتی ہیں۔

3۔ پھیری لگانے کے لئے مناسب جگہوں کی فراہمی میں تعطل

# دہلی ماسٹر پلان 2041 ریڑھی والوں کے لئے کیا کر سکتا ہے؟

## 1 زمین کا تعین:

1۔ دہلی میں کم از کم ٪2.5 آبادی جو ریڑھی لگاتی ہے، ان کو جگہ دی جائے

2۔ غیر متحرک ریڑھی والوں کے لئے کم از کم 6x4 فٹ اور متحرک ریڑھی والوں کے لئے کم از کم 4x4

3۔ TVD کی سفارشات پر MPD میں ترامیم

## 2 مقامی مارکیٹوں کا انضمام:

1۔ مناسب اقتصادی مقامات پر جگہوں کی فراہمی

2۔ موجودہ مقامی اور ہفتہ وار بازاروں کے مقامات کے سروے اور تسلیم کی ضرورت

## 3 گلی اور فٹ پاتھ کا ڈیزائن:

1۔ شہری ڈیزائن اصولوں کے تحت فٹ پاتھوں کو چوڑا کرنا

2۔ گیند ارام کا فیصلہ 9 فٹ کے فٹ پاتھ پہ 4 فٹ جگہ ریڑھی والوں کے لئے، جہاں یہ ممکن نہ ہو وہاں کھلی جگہ کو 5 سے 3 فٹ کر دیا جائے۔

## 4 بنیادی سہولیات کی فراہمی:

1۔ مناسب سہولیات جیسے کہ ٹوائلٹ، فضلے کو ٹھکانے لگانا، نکاسی آب وغیرہ اور گودامی سہولیات کی فراہمی

2۔ خواتین ریڑھی والیوں کے لئے مخصوص انتظامات

## 5 خواتین کے لئے مخصوص بازار اور رات کے اوقات میں کھلنے والے بازاروں کا فروغ:

1۔ محلے کی سطح پر SEWA "مہیلہ ہات" ماڈل کے تحت خواتین کے غیر مرکزی بازار

2۔ کھانے پینے کی اشیاء کے رات کے بازار، جو سب کے لئے عوامی جگہ مہیا کر سکیں

## 6 کمرشل ایریاز میں ریڑھی والوں کے لئے مزید جگہ:

1۔ بڑھتی آبادی کے ساتھ ساتھ ریڑھی لگانے کی جگہوں میں اضافہ

2۔ منصوبہ بندی کے اصولوں میں رسمی کے بالمقابل غیر رسمی یونٹوں میں اضافہ

## 7 ورثہ قرار دیئے جانے والی مارکیٹیں:

1۔ تاریخی اور ثقافتی ورثہ کے طور پر تسلیم کیا جائے اور تحفظ دیا جائے

2۔ سہولیات کی فراہمی سے بہتر بنایا جائے۔

## 8 زمین کے استعمال کے قوانین میں لچک:

1۔ موجودہ ضروریات کے حساب سے ریڑھی لگانے کے لئے ماحول سازگار بنایا جائے۔

2۔ موسمی اور ہفتہ وار بازاروں کے لئے مستقل جگہوں کی ضرورت نہیں

3۔ چند مخصوص محدود جگہوں کے علاوہ ہر جگہ ریڑھی لگانے کی اجازت

## 9 شہری منصوبہ بندی کے لئے پیرائوں میں ریڑھی والوں کی جگہ:

1۔ ریڑھی لگانے کے عمل کو عوامی مقامات کی تخلیق سے جڑا ہوا تصور کیا جائے۔ جیسے پارکس نہر کے ساتھ ساتھ چلنے کے راستے

2۔ آفس کے اوقات سے باہر پارکنگ لاٹس کا استعمال

3۔ فلائی اوور کے نیچے، میٹرو اسٹیشن اور پارکنگ لاٹس کے باہر جگہوں کا استعمال، جیسے کہ سنگاپور، لندن اور کیلی فورنیا وغیرہ

4۔ ECS کی مناسبت سے تعمیر شدہ جگہ کے حساب سے ریڑھی کے لئے جگہ کی فراہمی

---

References:
- NASVI report- 'Overview of street-vendors-A Little History'
- Kumar Vikas (2019), 'For Street Vendors and Hawkers, a Litany of Failed promises' in The Wire.
- Roever, Sally and Caroline Skinner. 2016. "Street Vendors and Cities." Environment and Urbanization 28(2).
-'Ahmedabad's Street Vendors: Realities and Recommendations' as part of Informal Economy Monitoring Study as part of Inclusive Cities project by WIEGO.
-Kumar Dharmendra and Akhtar Masaud (2015), ' Sidelined at the Sidewalk: A study on the state of street vendors in Delhi' for Janpahal.